

GSP پر یورپی یونین کی سفیر سے ملاقات

گزشتہ دنوں پاکستان میں یورپی یونین کی نئی سفیر اینڈرولا کیمی نارا، کینیڈا کی بائی کمشنر وینڈی گلمور اور جرمن سفیر برnarڈ کروسچیک سے کراچی میں ملاقاتیں بوئیں اور یورپی یونین کے پاکستان کو 10 سالہ 27 ممالک کے بلاک کیلئے ڈیوٹی فری جی ایس پی پلس سہولت پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ جنوری 2020ء میں جی ایس پی پلس سہولت کو 5 سال مکمل ہو رہے ہیں اور معابدے کی مزید 3 سال کی تجدید کیلئے اس پر نظر ثانی کی جائے گی۔ جی ایس پی پلس مراعات کیلئے یورپی یونین کے مشن نے گزشتہ سال پاکستان کا دورہ کیا تھا جس نے بنس کمیونٹی کے لیڈرز، میڈیا کے نمائندوں اور حکومتی عہدیداروں سے میٹنگز کی تھیں اور پاکستان کی گذگورننس، انسانی حقوق، مزدوروں کے حقوق، ماحولیاتی تحفظ سمیت 27 عالمی کتونشنز پر عملدرآمد کا جائزہ لیا تھا۔ یورپی یونین نے پاکستان کو اپنے 10 نکاتی مطالبات پیش کیے جن پر جون 2020ء تک عملدرآمد کرنے کا کہا گیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ پاکستان اظہار رائے کی آزادی کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کرے، صحافیوں، وکلا، انسانی حقوق کے کارکنوں کے قتل کو روکا جائے اور انکے کیسز کی تحقیقات کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے، این جی او ز کیلئے سازگار ماحول پیدا کیا جائے اور انٹرنیشنل این جی او ز کی رجسٹریشن پالیسی کا ازسرنو جائزہ لیا جائے، سزاۓ موت کے قانون کو ختم کیا جائے اور اس حوالے سے قانون میں تبدیلی کیلئے قانون سازی کی جائے، چائلڈ لیبر اور جبڑی مشقت کے خاتمے کیلئے عالمی چائلڈ لیبر قوانین پر عمل اقدامات کئے جائیں، لیبر قوانین کے تحت لیبر ایسووسی ایشن بنانے کی آزادی دی جائے اور ایکسپورٹ پروسیسنس زونز اور اسپیشل اکنامک زونز میں قائم فیکٹریوں میں محنت کشوں کی صحت اور تحفظ کو یقینی بنایا جائے، نیشنل کمیشن آف چائلڈ رائٹس، مینارٹیز کمیشن، کمیشن آف اسٹیٹس آف وومن، شماریات بیورو اور نیشنل بیومن رائٹس کمیشن کو مضبوط اور آزاد ادارہ بنانے کیلئے اقدامات کئے جائیں جس کے جواب میں وزیراعظم نے ملکی مفاد کے پیش نظر ملک میں سزاۓ موت اور این جی او ز کی اسکروٹنی اور رجسٹریشن پالیسی ختم کرنے پر تحفظات کا اظہار کیا تاہم انسانی حقوق اور دیگر مطالبات پر جلد از جلد عملدرآمد کا یقین دلایا۔

قارئین! جی ایس پی پلس کی سہولت سے پاکستان کی یورپی یونین کو 5 سال میں 15 ارب ڈالر ایکسپورٹس کا اضافہ بوا یے جس میں نیکستائل سرفہrst یے۔ جی ایس پی پلس سہولت سے پہلے پاکستان سے ای یو نیکستائل مصنوعات پر 6.4 سے 12 فیصد، لیدر گنڈ اور جوتوں پر 6 فیصد کشم کشم ڈیوٹی عائد تھی جو اب ڈیوٹی فری بو گئی ہیں۔ اس سہولت سے پہلے پاکستان اپنی مجموعی ایکسپورٹس کا 25 فیصد یورپی یونین ممالک کو ایکسپورٹ کرتا تھا اور ڈیوٹی فری سہولت کے بعد یورپی یونین کو بھاری ایکسپورٹس 7 فیصد اضافے سے 32 فیصد تک پہنچ گئی ہیں جن میں زیادہ تر نیکستائل، چمڑے کی مصنوعات، جوتے، اسپورٹس اور سرجیکل گنڈ شامل ہیں۔ پاکستان میں یورپی یونین کی سفیر اینڈرولا کیمی نارا نے ایک عشاٹی میں بتایا کہ پاکستان نے انسانی حقوق کے عالمی قوانین پر عملدرآمد کیلئے خواجہ سرانوں اور خواتین کی ذچگی کے حوالے سے قانون سازی کی ہے لیکن توبین رسالت قوانین کے غلط استعمال، سزاٹی موت کے قوانین پر بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ میں نے یورپی یونین کی سفیر کو بتایا کہ پاکستان میں دبشت گردی کے خاتمے اور امن و امان قائم رکھنے کیلئے سخت سزاٹیں ضروری ہیں۔ پاکستان میں قائم این جی اوز کی اسکروٹنی اور رجسٹریشن FATF کی شرائط میں شامل ہیں تاکہ این جی اوز کے ذریعے منی لانڈرنگ اور دبشت گردوں کی فنانسنگ نہ کی جا سکے۔ سفیر نے بتایا کہ جی ایس پی پلس کے مستقبل کے فیصلے اور جائزے کیلئے ریورٹ جنوں کے آخری تک یورپی پارلیمنٹ کو بھیج دی گئی ہے جس کی بنیاد پر یورپی کمیشن مارچ 2020ء تک فائل ریورٹ جاری کرے گا جو جی ایس پی پلس سہولت کی تجدید کا فیصلہ کرے گی۔

گذشتہ دنوں میرے قریبی دوست گورنر پنجاب چوبدی محمد سرور کراچی میں میرے گھر عشاٹی پر آئے۔ چوبدی سرور کا پاکستان کو جی ایس پی پلس سہولت کے حصول میں اہم کردار رہا ہے اور حکومت نے انہیں حال ہی میں جی ایس پی پلس معابدے کی تجدید کیلئے یورپی پارلیمنٹ اور اس کی تریڈ کمیٹی کے ارکان سے برسلز میں ملاقات کیلئے بھیجا تھا۔ چوبدی سرور کے برٹش سوشن الائنس پارٹی کے ڈیوڈ مارٹن اور یورپی کنزریتو اینڈ ریفارمز کے سجاد کریم سے اچھے تعلقات بیس جنہوں نے اس سہولت کیلئے پاکستان کی 2013ء میں مدد کی تھی۔ اسکے علاوہ حال ہی میں پاکستان میں جرمی کے سفیر برnarڈ کروسچیک اور فرانس کے سفیر مارک بریٹے نے چوبدی سرور سے ملاقات میں معابدے کی تجدید کیلئے اپنے ممالک کی جانب سے سپورٹ کا اعلان کیا ہے۔ پاکستان میں یورپی یونین کی سفیر اینڈرولا کیمی نارا بھی معابدے کی تجدید کیلئے پرائمید بیس لیکن یورپی یونین سے برطانیہ کے انخلا اور نئی پارلیمنٹ کی تشکیل جس میں زیادہ تر نئے ممبرز بیس، کی سپورٹ حاصل کرنے کیلئے حکومت کو چاہئے کہ وہ لابنگ کیساتھ ساتھ مطلوبہ وقت میں 27 عالمی کونشن پر عملدرآمد کا جائزہ لے۔ بھارت پہلے دن سے انسانی حقوق، ناموس رسالت،^۱ قانون اور دیگر بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیوں پر پاکستان کیخلاف پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ پاکستان کی گرتی بونا پاکستان کی ایکسپورٹس کے تناظر میں جی ایس پی پلس کی سہولت کی تجدید بونا پاکستان کی ایکسپورٹس کیلئے نہایت ضروری ہے تاکہ بھارے ایکسپورٹر ہے اور وہی وقت میں اس سہولت کا فائدہ اٹھا سکیں۔